مانمن خبریں

نمبر 65_ 19 نومبر 2017

"وقتوں اور فاصلوں سے مبرا قدرت بھرے کاموں کا بہاؤ"

جی سی این اور انٹرنیٹ پر مانمن سمر ریٹریٹ 2017

جی سی این نشریاتی احاطہ

دنیا کے مختلف ممالک سے لوگوں کے ایک بڑے لشکر نے سمر ریٹریٹ 2017 میں بذریعہ انٹرنیٹ اور جی سی این شرکت کی۔

ریٹریٹ کے دوران ڈاکٹر جے راک لی کی دعا کے بعد ڈیکنس نعومی اینکیرو، عمر42 سال اور بہن عمانوایل ظفرا، عمر 27 سال از کیوبا مانمن چرچ فلپائن کی بینائی بہتر ہو گئی، اور بھائی جان لوئیس اینکیرو عمر 15 سال چلنے پھرنے لگے حالانکہ وہ کھڑے بھی نہیں ہو سکتے تھے۔ بہن ہیلن یسماایل عمر 62 سال از منیلا مانمن چرچ کو مچھلی سے ہونے والی الرجی کے باعث اپنی خارش اور چبھن سے شفا مل گئی۔

نیروبی مانمن ہولینس چرچ بمقام کینیا سے بھی لوگوں کو کئی بیماریوں سے شفا ملی۔ سسٹر آئبون اوڈیہوُوسو عمر 27 سال، سائنس انفکشن کی وجہ سے دم کشی کے مرض میں مبتلا تھیں لیکن ڈاکٹر لی کی دعا کے بعد ان کو سانس لینے میں سہولت ہوگئی۔ سسٹر جیدیدا وانزیرُو عمر 19 سال کو گیسٹر ڈائنیا سے شفا ملی اور سسٹر کرسٹل نبیورین عمر 34 سال کو سردرد اور کمر کے درد سے شفا ملی۔

سسٹر راٹری عمر 33 سال از چیانگ رائ مانمن چرچ بمقام تھائی لینڈ کوکان کے پیچھے ایک بیماری کے مضر اثرات سے شفا ملی۔

بھائی مافُوتو میلنگا کرسپین عمر 63 سال از کنسلِشا مانمن چرچ ڈی آر کانگو گھٹنوں میں درد کے باعث چل پھر نہیں سکتے تھے لیکن ریٹریٹ کے دوران جی سی این کے ذریعہ ڈاکٹر لی سے دعاکروانے کے بعداچھی طرح چلنے پھرنے لگے۔

دنیا کے کونے کونے میں وقتوں اور فاصلوں سے مبرِا قدرت بھرے کام ظاہر ہوئے

بائبل کے مختلف حصوں میں وقتوں اور فاصلوں سے مبرِا قدرت بھرے کام درج ہیں۔ متی 8باب میں ایک صوبہ دار نے یسوع سے التجا کی کہ وہ اس کے نوکر کو شفا دے جو گھر میں مفلوج پڑا تھا۔ یسوع نے کہا، "میں آ کر شفا دوں گا" لیکن صوبہ دار نے اِس سے کہا، خداوندمیں اس لائق نہیں کہ تُومیری چھت کے نیچے آئے، بلکہ صرف کہہ ہی دے تو میرا نوکر شفا پا جائے گا"۔ اس کے اقرار نے اُس کے عجیب ایمان کو ظاہر کیا کہ اُس کا نوکر یسوع کے کہہ دینے سے ہی شفا پا جائے گا۔ یسوع اُس کی بات پر حیران ہوا اور کہا "جا، تیرے لئے تیرے ایمان کے موافق ہو"۔ اُس کا نوکر اُسی وقت شفا پا گیا۔

لاطیویہ میں سسٹر اِنگا مورینا جُرک جین، عمر31 نے مانمن سمر ریٹریٹ 2017 میں بذریعہ ویڈیو کانفرنس سسٹم شرکت کی۔ وہ پیدائشی بہری تھی لیکن دعا کے بعد اپنے دائیں کان سے سُننے لگی۔

سسٹر کیرولین گوان ای چزی، عمر27، اور کیرول گوان ای زین، عمر33 سال از سنگا پور مانمن چرچ کو سانس کی تکلیف سے اور گھٹنے کے درد سے بالترتیب شفا ملی۔ علاوہ ازیں، نیپال مانمن چرچ کے کئی اراکین بھی جی سی این نشریات کے ذریعہ شرکت کے بعد مختلف بیماریوں سے شفا پا جائے۔ اِس ریٹریٹ میں دنیا بھر سے لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور فاصلوں اور وقتوں سے مبرِا خدا کے کلام کے وسیلہ عجیب قدرت بھرے کاموں کا تجربہ پایا (مزید دیکھیں صفحات 3 اور 4)۔

روحانی دنیا، دعا کے جوابات اور برکات کا تجربہ پانا

بیشتر شرکاً نے روحانی دنیا کا تجربہ پایا جس سے انہیں اپنے دلوں کی تجدید کا موقع مِلا۔ سسٹر ویرونیکا فیگیلو گوہ شکسو شوزوان، عمر22 سال، کا کہنا ہے کہ اُن کا ڈر خوف دُور ہو گیا اور انہیں جی سی این پر دعا کے وسیلہ سے دلیری مل گئی۔

سسٹر فُونگ مِنگ این، عمر38 سال، از ملائشیا جنہوں نے اپنے سر میں تاریک سائے اور دھند دیکھی، وہ اس وقت غائب ہو گئی جب انہوں نے دعا کروائی تھی۔ اس کے بعد اُن کے منفی خیالات جو ان کے سر میں باقی تھے وہ بھی جاتے رہے۔ بھائی ٹگوُسیاہان ڈیمچگ، عمر49، از منگولیا مانمن چرچ کو محسوس ہوتا تھا جیسے اُن کے بدن پر کلائی کے حصے پر کوئی چیز رینگ کر چڑھ رہی ہے اور گردن میں سے باہر نکلتی ہے۔ پھر، انہیں کلامِ مقدس کے وسیلہ سے دلیری دی گئی اور اب وہ خوشحال مسیحی زندگی گزارنے کے لائق ہیں۔

کئی دیگر لوگوں کو بھی بڑی برکت ملی۔ ڈیکن الفانی راچدی کائیمب، عمر59 سال، از کیساشا مانمن چرچ کو وقتوں اور فاصلوں سے مبرِا دعا کے بعد پولیس پلاننگ ڈیپارٹمنٹ میں ترقی دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ، "کئی سال سے میری ترقی نہیں ہو رہی تھی کیونکہ میرے اعلیٰ افسران میری ترقی کی راہ میں رکاوٹ تھے۔ لیکن یہ فتح مندی تھی اور بالآخر میں نے اِس سمر ریٹریٹ میں جواب پایا۔ میں بہت خوش ہوں!"

آئیں سارا جلال خدا کو دیں اور شکر گزار ہوں جس نے شفا کے کام، تبدیلی، برکات اور وقتوں اور فاصلوں سے مبرِا شادمانی ظاہر کی۔

یسوع کی پوشاک میں پائی جانے والی خدا کی پیش انتظامی

"جب سپاہی یسوع کو مصلوب کر چکے تو اس کے کپڑے لے کر چار حصے کئے۔ ہر سپاہی کے لئے ایک حصہ اور اس کا کرتہ بھی لیا۔ یہ کُرتہ بِن سلاسراسر بُنا ہوا تھا۔ اس لئے انہوں نے آپس میں کہا کہ اسے پھاڑیں نہیں بلکہ اس پر قرعہ ڈالیں تا کہ معلوم ہو کہ کس کا نکلتا ہے۔ یہ اس لئے ہوا کہ وہ نوشتہ پورا ہو جو کہتا ہے کہ انہوں نے میرے کپڑے بانٹ لئے اور میری پوشاک پر قرعہ ڈالا" (یوحنا19: 23-24)۔

یسوع جو خدا کا بیٹا ہے وہ اِس دنیا میں آیا، بہت اذیت اور دکھ برداشت کیا اور اُسے مصلوب کیا گیا۔ یسوع کی کیوں اس حد تک تذلیل کی گئی کہ اُسے برملا کپڑے اُتار کر برہنہ کر دیا گیا، اوراور خدا کی پیش انتظامی کیا ہے جو یسوع کے اُوپری چوغہ اور کرتہ میں پائی جاتی ہے؟

1۔ یسوع مسیح نے برہنگی جیسی شرمندگی برداشت کی

یسوع نے گلگتا کے تمام راستہ تک لکڑی کی صلیب اپنے کندھے پراٹھائی جس پر اُسے مصلوب کیا گیا۔ جب وہ مصلوبیت کے مقام تک پہنچا تو سپاہیوں نے یسوع کی پوشاک اتاری اور اس کا کرتہ بھی اتارا اور اسے بالکل برہنہ حالت میں صلیب پر لٹکایا۔ یہ اُس نوشتہ کی تکمیل کیلئے تھا جو زبور22: 18 میں درج ہے، "وہ میرے کپڑے آپس میں بانٹتے ہیں اور میری پوشاک پر قرعہ ڈالتے ہیں"۔ ہمیں بائبل مقدس میں یسوع کی پوشاک پر قرعہ کی بابت ایسی تفصیل ملتی ہے تو اس کی وجہ یہ تھی کہ اُس کے کپڑے اسرائیل کی تاریخ کی علامت ہیں۔

یسوع، قادرِ مطلق بزرگ خدا کا اکلوتا بیٹا، اُسے کپڑے اتار دینے کی تذلیل برداشت کرنا پڑی اور وہ بھی اُس کی کم تر مخلوق کے سامنے۔ کس وجہ سے یسوع ایسی تذلیل کا نشانہ بنا؟ یسوع نے ہماری خاطر وہ تذلیل برداشت کی اور شرمندگی برداشت کی جو ہمیں برداشت کرنا تھی۔ بے گناہ یسوع کو ایسی تضحیک اور تحقیر کا نشانہ بنایا گیا جو ہمیں برداشت کرنا تھی، اور ہمیں ایسی تذلیل جو صرف اور صرف گنہگاروں کے لئے تھی۔

گناہ کسی بھی گندی چیز سے زیادہ گندہ اور کسی بھی حقیر چیز سے حقیر ترین ہے۔ جیسا کہ آج بے شمار لوگ ایسے گناہو ں میں زندگی گزار رہے ہیں، وہ بتدریج بے حس ہوتے جا رہے ہیں۔ بہرحال، جس طرح نُور تاریکی میں چمکتا ہے، جب خدا کا کلام جو کہ بذاتِ خود نُور ہے، ہمارے دلوں میں چمکتا ہے تو ہر طرح کے شرمناک گناہ ہمارے اندر ظاہر ہو جاتے ہیں۔ وہ لوگ جو اِس دنیا کی گندگی سے آلودہ ہوتے ہیں اور گناہ میں زندگی گزار رہے ہیں وہ اپنے فریبی دلوں اور اعمال کا سامنا کرنے کی جرأت نہیں کر سکتے، جن کے ساتھ وہ خدا کے سامنے عدالت میں کھڑے رہیں، ہمیں ان سب سے پوری طرح آگاہ کیا جاتا ہے۔

تو بھی، یسوع نے ہمارے گناہوں کا فدیہ دیا اور ہماری شرمندگی اور تحقیر اور ذلت ہماری خاطر برداشت کی۔ اور جو کوئی اس بات پر ایمان رکھتا ہے وہ ہر طرح کی شرمندگی سے آزاد کیا جائے گا۔ لٰہذا، لازم ہے کہ ہم میں سے ہر ایک خداوند کی ہمارے ساتھ محبت کیلئے شکر گزار ہو اور کامل تقدیس پا کر اس یاد گار کو ساتھ ساتھ رکھنے کیلئے تیار رہے۔

2۔ سپاہیوں نے یسوع کی پوشاک اتاری، اس میں خدا کی پیش انتظامی

یسوع کی اوپری پوشاک روحانی طور پر اسرائیل قوم اور اس کے لوگوں کو ظاہر کرتی ہے۔ جب اُس کی اوپری پوشاک چار حصوں میں پھاڑی گئی، تو پوشاک کی اصلِ شکل صورت ختم ہوگئی اور صرف ٹکڑوں کی صورت میں وہ لباس باقی بچا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اسرائیل کس طرح سے برباد ہو گا۔ یہ اس بات کا اشارہ ہے کہ یسوع کی اوپری پوشاک کے بچے کھچے ٹکڑوں کی طرح سے کس طرح صرف "اسرائیل کے لوگ" باقی بچیں گے۔

یہی وجہ ہے کہ سپاہیوں کا یسوع کی پوشاک بانٹ لینا اس بات کی علامت ہے کہ کس طرح قوم اسرائیل رومیوں کے ہاتھوں برباد کی جائے گی اور اُن کا پوشاک کو چار حصوں میں تقسیم کرنا یہ معنی رکھتا

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

ہے کہ کس طرح اسرائیل کے لوگ چاروں سمت یعنی مشرق، مغرب، شمال اور جنوب میں تتر بِتر ہو جائیں گے۔

یسوع نے شہر یروشلیم کی بابت پیشین گوئی کی تھی جو لوقا 19: 43-44 میں درج ہے "کیونکہ وہ دن تجھ پر آئیں گے کہ تیرے دشمن تیرے گرد مورچے باندھ کر تجھے گھیر لیں گے اور ہر طرف سے تنگ کریں گے۔ اور تجھ کو اور تیرے بچوں کو جو تجھ میں ہیں زمین پر دے پٹکیں گے اور تجھ میں کسی پتھر پر پتھر باقی نہ چھوڑیں گے اس لئے کہ تُو نے اُس وقت کو نہ پہچانا جب تجھ پر نگاہ کی گئی"۔

پیشین گوئی کے عین مطابق 70 عیسوی میں رومی جنرل ٹائٹس نے شہر یروشلیم کو مکمل طور پر برباد کر دیا۔ جیسا کہ یسوع نے کہا تھا "تجھ پر کسی پتھر پر پتھر باقی نہ چھوڑیں گے" یروشلیم کو بالکل زمین بوس کر دیا گیا تھا۔ اس شہر کے گھیراؤ کے دوران دس لاکھ سے زائد یہودی قتل کئے گئے اور جو اُس گھیرے اور قتل و غارت گری سے بچ نکلے وہ ہر سمت میں تتر بِتر ہو گئے اور نتیجتاً وہ غیر قوموں کے ہاتھوں میں ہر طرح کی اذیتوں کا نشانہ بن گئے۔

یہودیوں کے زوال کیلئے جو بدترین واقعہ پیش آیا یہ تھا کہ دوسری جنگِ عظیم کے دوران نازی حکومت نے ان کو باقاعدہ منظم انداز سے قتل کیا۔ چھ ملین (ساٹھ لاکھ) سے زیادہ لوگوں کو برہنہ حالت میں صرف اس لئے قتل کیا گیا یہ وہ یہودی تھے۔ اتنی بڑی تعداد میں لوگوں کا قتل کیا جانا اُن پر کی جانے والی لعنت تھی کیونکہ اُن کے باپ دادا نے یسوع مسیح کو قتل کر دیا تھا جواِس دنیا میں اُن کا بادشاہ ہونے کیلئے آیا تھا۔

یہودی یسوع کی موت کا مسلسل تقاضا کرتے رہے اور انہوں نے کہا تھا کہ "اس کا خون ہماری اور ہماری اولاد کی گردن پر ہو!" (متی 27: 25)، اوریوں انہوں نے اپنے تقاضوں کا پھل پایااور ایک نہایت ظالما اورہولناک تاریخ میں سے ہو گزرے۔ علامتاً یہ سب کچھ رومیوں سپاہیوں کے اس عمل میں پوشیدہ تھا جب انہوں نے یسوع کی پوشاک اتار کر چار حصوں میں بانٹ لی تھی۔

3۔ سپاہیوں کی طرف سے یسوع کے کرتہ پر قرعہ ڈالنے میں خدا کی پیش انتظامی

یسوع کا کُرتہ "بِن سِلا" تھا-جس کا یہ مطلب ہے کہ اسے یکجا سیا نہیں گیا تھا بلکہ وہ "سراسر بُنا ہوا تھا"۔

یہاں "کُرتہ" کا اشارہ انسان کے دل کی طرف ہے۔ اسرائیل کے بادشاہ یسوع کا کُرتہ اسرائیل کی خوشحالی کی علامت ہے اور اُن کے خدا پر ایمان کی عکاسی کرتا ہے۔

خدا کا برگزیدہ یعقوب، بنی اسرائیل کا بانی ہے۔ خدا نے بذاتِ خود یعقوب کانام بدل کر "اسرائیل" رکھا اور بارہ قبیلوں سے اسرائیل قوم تشکیل پائی جو کہ یعقوب کے بیٹے تھے۔ طویل عرصہ تک اسرائیلیوں کی نسل یکساں رہی، وہ دوسری اقوام کے مردوں یا عورتوں کے ساتھ شادی نہیں کرتے تھے اور صرف خدا کی عبادت کرتے تھے۔

پھر، سلیمان کے بیٹے رحبعام کی حکومت میں اسرائیل کی شمالی اور یہوداہ کی جنوبی ریاستوں میں ایک خانہ جنگی چھڑِ گئی۔ شمالی اسرائیل کے لوگوں نے جلد ہی غیر قوموں میں شادی کرنا شروع کر دی اور انہوں نے بطور یکساں قوم اپنی استقامت کھو دی۔ صرف یہوداہ کی جنوبی ریاست کے لوگ ہی حقیقی بنی اسرائیل رہے اورانہوں نے نسلی اعتبار سے یکسانیت برقرار رکھی۔ اسی وجہ سے آج کے دن تک اسرائیلی نسلوں کو "یہوداہ کے لوگ" یا یہودی کہا جاتا ہے۔

جس طرح یسوع کا کُرتہ سراسر بُنا ہوا تھا، یہودی بھی طویل عرصہ تک نسلی اعتبار سے یکساں (ایک) رہے، جس کا آغاز اُن کے باپ یعقوب سے ہوا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ رومی سپاہیوں نے یسوع کا کُرتہ نہیں پھاڑا اور روحانی طور پر اس بات کی علامت ہے کہ کس طرح یہودی لوگوں کے دل اپنے خدا کی بابت نہ تقسیم کیئے جاسکتے ہیں اور نہ ہی انسان اسے برباد کر سکتا ہے۔ روم بھی اسرائیلیوں کو ایمان مٹانے میں ناکام رہا۔

حتیٰ کہ یروشلیم کے زوال کے بعد تقریباً ہزار برس تک دنیا کے کونے کونے میں بے حد تشدد اور اذیتیں اٹھانے کے باوجود بھی یہودیوں کی شناخت نہ تو ختم ہوئی نہ ان سے چھینی جا سکی اور آخر کار 14 مئی 1948 کو وہ اپنے باپ دادا کے وطن میں واپس آئے اور آزاد، خودمختار قوم کا قیام عمل میں آیا۔ اور یوں حزقی ایل 38: 8-9 میں درج پیشین گوئی مکمل ہوئی۔ رویِ زمین اور دوسری اورکون سے قوم ہے جس نے ایسی مضبوطی کے ساتھ اپنی شناخت قائم رکھی، اور اپنے ایمان کو محفوظ رکھا اور بربادی کے 1900 سال بعد بحیثیت قوم اُن کی بحالی ہوئی ہو؟

وہ ایمان جو بنی اسرائیل کو اپنے باپ یعقوب سے میراث میں مِلا تھا وہ نہایت مضبوط تھا اور یسوع کے کُرتے کا محفوظ رہنا ہی ایسی تاریخ کو منکشف کرتا ہے۔

مسیح میں عزیز بھائیو اور بہنو، بائبل مقدس میں یروشلیم کے زوال سے لے کر یہودی کے تکالیف اور بربادی اور اسرائیل کی بحالی کی جتنی باتیں لکھی ہیں وہ سب پوری ہوئیں۔ ابھی جو واقعات رونما ہونے کو ہیں وہ آئندہ ایام میں رونما ہوں گے، جن میں سے ایک مستقبل قریب میں یسوع کی آسمان سے واپسی شامل ہے۔ میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ آپ جاگتے اور دعا کرتے ہیں اور جلد خداوند کی دلہن کے طور پر اپنا سنگھار مکمل کر لیں، اور خداوند کا استقبال کریں جو ہمیں لینے کیلئے آنے والا ہے۔

Urdu
مانمن خبریں
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ
نمبر3-235گرو ڈونگ3، گرو۔گو، سیول کوریا(08389)
فون82-2-818-7047 فیکس82-2-818-7048
ویب سائٹwww.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میلmanminen@manmin.kr
ناشر:ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِ اعلیٰ:سینئیر ڈیکنیس گیومسُن وِن

ایمان کا اقرار

1۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ بائبل مقدس خدا کے منہ سے نکلا ہوا کلام ہے اور یہ کامل اور بے نقص ہے ۔

2۔مانمن سینٹرل چرچ خدائے ثالوث :خدا باپ، خدا بیٹا، اور خدا روح القدس کی یکتائی پر ایمان رکھتا ہے ۔

3۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ ہمیں صرف اور صرف یسوع مسیح کے نجات بخش لہو کے وسیلہ گناہوں کی معافی ملی ہے۔

4۔مانمن سینٹرل چرچ یسوع مسیح کے مرِدوں میں سے جی اٹھنے اور آسمان پر اٹھائے جانے پر ، اُس کی آمدِ ثانی پر، ہزار سالہ بادشاہی پر اور ابدی آسمان پر ایمان رکھتا ہے۔

5۔مانمن سینٹرل چرچ کے ارکان جب بھی جمع ہوتے ہیں "رسولوں کا عقیدہ" پڑھ کر ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور اِس میں شامل باتوں پر حرف بہ حرفی یقین رکھتے ہیں۔

"وہ(خدا) توخود سب کو زندگی اور سانس اورسب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال17:25)
"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرانام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات یں"۔(اعمال4:12)

نیپال میں ہمیں ایسا محسوس ہوا جیسے ریٹریٹ کے مقام پر ہیں اور وہاں شفا اور برکات کا بہاؤ تھا

نیپال مانمن چرچ کے ارکان نے جی سی این کی نشریات کے ذریعہ مانمن سمر ریٹریٹ 2017 میں شرکت کی۔ انہوں نے پاک روح کے فاصلوں اور وقتوں سے بالا ترعجیب کاموں کا تجربہ پایا۔

بھائی سانُو لانا، عمر52 سال، شدید سردرد سے آزاد ہوئے اور اُن پر شادمانی آگئی۔ بہن ریٹا بھُوجیل، عمر28 سال کو بائیں ٹانگ کے درد سے رہائی ملی جو گزشتہ ایام میں زخمی ہو گئی تھیں اور بھائی راجی سُنار، عمر14 سال، کو بائیں ٹخنے کے درد سے رہائی ملی جس نے انہیں ایک ماہ سے پریشان کر رکھا تھا۔ اب وہ چرچ جانا پسند کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے "صلیب کا پیغام" کے مطالعہ کے دوران خدا کے بارے میں سیکھا۔

سسٹر دبورہ چوہدری، عمر29 سال کو سانس لینے میں مشکل تھی اور سینے کے درد کے باعث چلنا بھی مشکل تھا، لیکن دعا کے بعد، انہیں درد سے آزادی مل گئی اور وہ اچھی طرح سے چلنے پھرنے لگیں، بلکہ انہیں پرانی بد ہضمی سے بھی شفا مل گئی۔ سسٹر ہانا، سُنار، عمر43 سال، جو تھائی رائیڈ کی وجہ سے دم کشی کے مرض میں تھی اور انہیں گھنٹیا کا مرض بھی تھا اور بعض اوقات سارے بدن میں درد ہوتا تھا۔ دعا کروانے کے بعد درد غائب ہو گیا اور وہ عمومی طریقے سے سانس لے سکتی ہیں۔

ڈیکنیس جیوتی مہاراجن، عمر39 سال، کو دائیں پنڈلی اور پاؤں میں درد تھا جس سے چلنے میں مشکل پیش آتی تھی۔ لیکن دعا کے بعد سارا درد غائب ہو گیا اور وہ اچھی طرح سے چلنے پھرنے لگیں۔ بھائی آئیتے شنگ ویبا، عمر84 سال، کو ٹانگوں میں سوزش تھی اور چھ ماہ سے ہونٹوں اور منہ میں خشکی تھی، لیکن دعا کے بعد سوزش کم ہو گئی اور ہونٹوں اور منہ کی خشکی بھی دور ہو گئی۔

سسٹر نمراتا بوگٹی، عمر57 سال، نتھنوں کی بندش کے باعث، دونوں آنکھوں کی نظر پندہ سال سے کمزور تھی۔ لیکن دعا کروانے کے بعد ان کی نظر بہتر ہو گئی اور اُن کی بہتی ہوئی ناک سے چھٹکارا مل گیا۔

سسٹر نیہا تھاپا ماگت، عمر 10 سال، کو بائیں کان کے درد سے رہائی ملی اور اور کام کے پردے کی تکلیف سے بھی جو جل جانے کے باعث تھی؛ سسٹر سُودکشیا رائے، عمر14 سال، کو دانت کے درد سے، سسٹر کنچیمایا، عمر39 کو آنکھوں کے درد سے اور سسٹر حِرا کے سی کو منہ کے درد سے رہائی ملی۔

سسٹر اسمیتا سلوال، عمر33 سال، کو زندہ خدا پر مضبوط ایمان ملا اور اُن کے شوہر کو سبت پاک ماننے کیلئے کافی ایمان مِلا۔ اُن کی ماں سیتا سین، ایک بڑے درخت سے گر گئیں اور اُن کی پسلیاں اور سینے کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ وہ ہسپتال میں رہیں لیکن دعا کے بعد علامات بہتر ہو گئیں اور پانچ دن بعد وہ ہسپتال سے چھٹی لینے کے قابل ہو گئیں۔ انہوں نے ریٹریٹ میں شرکت کی اور ان کا درد ڈرامائی انداز سے دور ہو گیا اور لیٹ کر وہ اچھی طرح سے سو سکتی ہیں۔

بھائی رام بہادُر رُمبا، عمر 47 سال، پر ان کی بیوی نے بہت زور دیا کہ وہ کیمپ فائر پریز اینڈ ورشپ میں شرکت کریں اور انہوں نے بہت فضل پایا۔ پاک روح کی بھرپور معموری میں انہوں نے اقرار کی اکہ انہیں ایسا محسوس ہوا جیسے آسمان پر ہیں اور واپس گھر جانا نہیں چاہتے۔ سسٹر کُنتی ماگر، عمر47 سال نے کہا

گواہیاں دینے والے

کہ وہ غم زدہ تھیں لیکن ڈاکٹر لی سے ملنے کے بعد انہوں نے خدا کی مرضی کے بارے میں سیکھا اور اُن کی زندگی بدل گئی۔ سسٹر نمدھنی تاؤ، عمر39 سال، نے یہ کہتے ہوئے اپنے خوشی کا اظہار کیا کہ انہوں نے پہلی بار توبہ کا فضل پایا ہے جب وہ "عجیب قدرت" گیت گا رہی تھیں۔

بھائی امان شریتھا، عمر19 سال، کو چرواہے کی محبت کا لمس مِلا جو کیمپ فائر پریز اینڈ ورشپ میں قیادت کر رہے تھے۔ انہوں نے اپنی زندگی کی تجدید کا فیصلہ کیا اور ایمان سے بھر گئے، سسٹر ساریتا لو، عمر32 سال، کو نیپال مانمن چرچ جانے سے پہلے زندگی کی کئی مشکلات طویل عرصہ سے درپیش تھیں۔ انہوں نے کہا کہ میں فاقہ کشی کی حالت میں تھی کیونکہ کھانے کو کچھ نہیں تھا، لیکن چرچ جانے کے بعد مجھے برکت ملی اور اب میرے پاک کھانے کے لئے وافر خوراک ہے اور میں اب اپنے بچوں کو سکول بھی بھیج سکتی ہوں۔ اس کے علاوہ، ریٹریٹ کے دوران دعا کے بعد میرے معدے کی پرانی تکلیف جاتی رہی۔

درجہ حرارت 25 یا 26 ڈگری پر رُکا ہوا تھا اور جاپانی اراکان سمندری طوفان سے محفوظ رہے

6 اگست 2017 کو

ریٹریٹ سے ایک دن پہلے سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی نے کہا کہ ریٹریٹ کے دوران درجہ حرارت 25 یا 26 ڈگری پر رُکا رہے گا۔ جیسا انہوں نے کہا تھا درجہ حرارت 25 سے 26 ڈگری تک ڈیاگیوُن سان ریسارٹ، ماجوُ میں برقرار رہاجہاں ریٹریٹ منعقد ہونے کا مقام تھا۔ یہ عجیب کام جس میں درجہ حرارت پر کنٹرول سمندر پار کی دیگر شاخوں میں بھی ہوا اور کلیسیا کے اراکین نے روحانی فضا ایک دوسرے کے ساتھ بیان کی۔

منگولیا میں اُس وقت درجہ حرارت 25 سے 26 ڈگری رہا جب وہ جی سی این کے ذریعہ ریٹریٹ کی نشریات سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔ مادورائے میں درجہ حرارت 32 تھا لیکن ریٹریٹ سے ایک دن پہلے ہلکی پھلکی بوندا باندی ہوئی اور اس سے درجہ حرارت 26 ڈگری تک نیچے گر گیا جب مادورائے مانمن چرچ کے ارکان ریٹریٹ کے لئے جمع ہوئے تھے۔ کیمپ فائر پریز اینڈ ورشپ کے دوران ٹھنڈی ہوا کے جھونکے چلے اور درجہ حرارت 26 ڈگری پر رُک گیا۔ کنسا٘شا مانمن چرچ بمقام ڈی آر کانگو (اوپر تصویر میں) جی سی این کے ذریعہ ویڈیو کی ریکارڈنگ دیکھی۔ جب وہ کیمپ فائر پریز اینڈ ورشپ دیکھ رہے تھے، تب درجہ حرارت 25 ڈگری تھا جو دن کے وقت عموماً 30 سے 33 ڈگری تک ہوتا ہے۔ دنیا بھر سے مانمن چرچ کے کئی اراکین نے درجہ حرارت پر اختیار کا تجربہ پایا۔

ریٹریٹ سے چند روز قبل جاپان کے راکین نے سمندری طوفان نورُو کے بارے میں سُنا جو اس موسم کا پانچواں سمندری طوفان تھا جس کی پیشین کی تھی کہ کیوشو کے مقام پر 6 اگست کو آئے گا اور 7 اگست کو ٹوکیو کی طرف بڑھے گا۔ انہوں نے مرکزی چرچ میں دعائیہ درخواست بھیجی۔ اتوار کی صبح کی عبادت میں 6 اگست کو ڈاکٹر لی نے دعا کی کہ وہ کوریا آ سکیں۔ پھر، سمندری طوفان کی طاقت کمزور پڑ گئی اور جلد ہی غائب ہو گیا۔ وہ بغیر کسی مشکل کے کوریا پہنچ گئے۔ سینتالیس 47 پاسبان اور اراکین نے ایک بار پھر پاک روح کی قدرت کا تجربہ پایا۔

"جی سی این کے ذریعہ دعا کروانے کے بعد مجھے شفا کا خواب آیا اور میں صحت یاب ہو گئی!"

ڈیکنیس ماریا، عمر 45 سال، از چینائی مانمن چرچ، انڈیا، اکثر بیمار محسوس کرتی تھیں اور اُن کے بدن میں حرارت رہتی تھی۔ گزشتہ چند سال سے وہ گھنٹیا کی وجہ سے گھٹنوں میں درد محسوس کرتی تھیں جب کوئی انہیں چھو لیتا تھا۔ اِس سال انہوں نے جی سی این کی براہِ نشریات کے ذریعہ شرکت کی۔ جب انہوں نے ڈاکٹر لی سے دعا کروائی تو انہوں نے محسوس کیا کہ جیسے گھٹنوں میں کسی نے ٹھنڈا پانی تین بار ڈالا ہو۔ اُن کے بدن اور دل میں ٹھنڈک اُتر آئی۔

گھر واپس پہنچ کر وہ بستر پر گئیں اور اُس رات عجیب خواب دیکھا۔ وہ پانی میں تھیں لیکن پانی اچانک غائب ہو گیا۔ اور ایک بلی اُن کے پیٹ کے نچلے حصے سے آئی اور ایک چمگاڈر اُن کے پیٹ کے اوپری حصہ سے۔ پھر، ایک بڑا چیتا اُن کے سینے سے نکل کر کہنے لگا، "مجھے تمہاری ضرورت ہے"۔ پھر، ایک کوریائی زبان میں عورت کی آواز آئی، "ماریا، کو خداوند کے خون سے ادا کی گئی قیمت کے وسیلہ سے نجات مل چکی ہے"۔ چیتا پہلے تو غصے سے بپھر اٹھا، لیکن جب عورت نے کہا کہ ماریا چرواہے کی بھیڑ ہے، تو وہ بھاگ گیا۔ اس کے بعد وہ اپنے بدن کے سارے درد سے آزاد ہو گئی اور گھٹنوں کے درد سے بھی شفا مل گئی۔ وہ بالکل صحت مند ہو گئی۔

سسٹر بُوچر، عمر 19 سال، از چیانگ رائی مانمن چرچ کو ریٹریٹ سے تین ہفتہ پہلے سے معدے کی شدید تکلیف تھی۔ انہوں نے ہسپتال میں سُنا کہ اُن کا اپنڈکس پھٹ چُکا ہے اور اب یہ معدے کی شدید سوزش کی طرف بڑھ رہا ہے۔ ان کا آپریشن ہوا لیکن ایک مشکل تھی جس سے زخم کا انفکشن ٹھیک نہیں ہو رہا تھا، جس سے ایک ناسُور بنا گیا۔

انہوں نے جی سی این پر ریٹریٹ میں شرکت کی اور دعا کروائی۔

اُس رات انہوں نے خواب دیکھا جہاں ڈاکٹر لی نے اپنے ہاتھ اُن کے سر پر رکھے۔ انہیں اپنی شفا کا یقین ہو گیا اور طبّی معائنہ کے نتائج میں انکشاف ہوا کہ اُن کا ناسُور ختم ہو چُکا ہے۔

"مجھے 25 سالہ ذیابیطس اور اس کی پیچیدگیوں سے شفا ملی"

ڈیکنیس ربیقہ، عمر47 سال، چینائی مانمن چرچ، انڈیا

تین سال پہلے، میں خود کو بلند فشارِ خون کی وجہ سے چاک و چوبند رکھتی تھی اور مجھے ذیابیطس کی پیچیدگی کا سامنا بھی تھا۔ میری بلڈ شوگر بڑھ کر 600 سے اوپر چلی جاتی تھی۔ آخر کار میں ہسپتال کی ہو کر رہ گئی۔ وقت کے ساتھ ساتھ معاملہ خراب سے خراب تر ہوتا جا رہا تھا، اور یہاں تک کہ مجھے ایک نہایت شاذ بیماری نے گھیرا جس سے میری دائیں آنکھ کا عدسہ متاثر ہو گیا اور آخر کار میری آنکھ کی بینائی جاتی رہی۔

بہرحال، میں نے عبادت کے دوران جی سی این کے ذریعہ سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی سے دعا کروائی اور علامات بہتر ہو گئیں۔ پاسٹر جوزف ہاں، میری کلیسیا کے اراکین اور میرے خاندان نے میرے لئے شفاعتی دعا کی اور میری صحت بحال ہوئی۔

اسی دوران جولائی 2017 میں میں نے ایک دن کا روزہ رکھا اور ریٹریٹ سے پہلے مکمل شفا کیلئے دعا کی۔ لیکن میری بلڈ شوگر بڑھتی ہی گئی اور میں قے کے باعث تین ہفتہ تک ٹھیک طرح سو نہیں سکی۔ یہاں تک کہ میں چل بھی نہیں سکتی تھی۔ لیکن میں نے ایمان رکھا کہ خدا میری دعا کا جواب دے گا اور مجھے بحال کرے گا!

میرا دوسرا بیٹا مانمن سمر ریٹریٹ میں شرکت کیلئے گیا جس کیلئے مانمن ورلڈ گائیڈنس پاسٹر ریورنڈ ھیسُن لی نے دعوت دی تھی کیونکہ یہ اُسے دانی ایل کی خصوصی دعائیہ عبادت میں شرکت پر بطور انعام پیش کش کی گئی تھی۔

6 اگست، بروز اتوار صبح کے وقت انہوں نے کوریا میں سینئر پاسٹر سے دعا کروائی۔ عین اُسی وقت انڈیا میں میرے ساتھ ایک معجزہ ہوا۔ اچانک میرا بدن سیدھا ہو گیا اور میں حرکت کر سکتی تھی۔ مجھے بدن میں آزادی اور ہلکا پن محسوس ہوا۔ میری قوت بحال ہو گئی اور میں چرچ گئی۔ اُس رات، میں نے مانمن نیوز کی تامل کو ڈاک ترسیل کا رضارانہ کام بھی کیا۔

7 اگست کو، جو ریٹریٹ کا پہلا دن تھا، میں نے جی سے این کی براہِ راست نشریات کے ذریعہ سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی سے دعا کروائی۔ پھر، میں نے محسوس کیا کہ میرے پیٹ میں سے کوئی چیز نکل رہی ہے۔ اس کے بعد سارا درد جاتا رہا اور میں پاک روح سے بھر گئی ۔گھر واپس پہنچ کر میں اچھی طرح سو گئی۔ ہالیلویاہ!

مجھے ذیابیطس کے مرض سے چھٹکارا مل گیا جس نے مجھے 25 سال سے مشکل میں ڈالا ہوا تھا۔ مجھے ایسے محسوس ہوا جیسے میں نومولود ہوں۔ میں خدا کی محبت کیلئے شکر گزار ہوں جس نے دعا کا جواب پانے والی راہ پر میری راہنمائی کی اور برکت دی اور میرے سب معاملات حال کر دیئے۔

"میں خوش ہوں کہ دوڑ سکتا ہوں"

بھائی دانی ایل برین، عمر18 سال، نیروبی مانمن ہولینس چرچ، کینیا

مجھے بچپن ہی سے دل کا عارضہ لاحق تھا۔ چلنے یا تیز دوڑنے کے دوران مجھے درد محسوس ہوتا تھا۔ میں خاطر خواہ دوری تک چل یا دوڑ نہیں سکتا تھا۔ 7 اگست کو میری ساتھ تبدیلی کے کام واقع ہوئے جب میں نے جی سی این کے ذریعہ ریٹریٹ 2017 میں شرکت کی۔

سینئر پاسٹر نے جب سیمینار ختم کیا، اس کے بعد توبہ کے گیت اور دعا شروع ہوئی۔ میں نے پوری طرح توبہ کی کہ میں مسلسل گناہ کرتا تھا حالانکہ میں نے پہلے توبہ کی ہوئی تھی اور میں ایک مسیحی تھا۔ میں نے اپنے گھمنڈ، خود غرضی اور کمزور خیالات سے بھی توبہ کی۔

اس کے بعد سینئر پاسٹر نے ہمارے لئے دعا کی۔ ان کی دعا کے دوران میری ٹانگیں کپکپانے لگیں اور ہلنے لگیں اور مجھے ایسا محسوس ہوا جیسے کوئی چیز میری ٹانگوں میں سے نکل رہی ہے۔ اس کے بعد، میں نے اچھا اور آزاد محسوس کیا۔

اگلے روز، جب میں ریٹریٹ کیلئے چرچ گیا تو موسم بہت ہی خوشگوار تھا۔ اچانک، میں نے بھاگنا چاہا اور بھاگنا شروع کیا۔ عجیب بات تھی کہ مجھے میرے سینے میں کسی طرح کا کوئی درد نہ ہوا۔ میں ششدر رہ گیااور حقیقتاً تیز تیز چلنے کی کوشش کی۔ ایک بار پھر، کوئی درد نہیں تھا۔ مجھے سینے کے درد سے آزاد کر دیا گیا تھا جس نے مجھے پریشان رکھا ہوا تھا۔ ہالیلویاہ!

میں خدا کا شکر کرتا ہوں کہ اُس نے مجھے توبہ کا فضل دیا حالانکہ میں خدا کی مرضی کے مطابق زندگی نہیں گزار رہا تھا اور مسلسل گناہ کرتا تھا اور اپنی شفا کیلئے اور میری تجدید کے کام کیلئے بھی شکر گزار ہوں۔

"میں 5 سال سے ٹیڑھی ریڑھ کی ہڈی کے باعث لنگڑاتی تھی اور مجھے شفا مل گئی"

سسٹر جوزفین اڈوربیل، عمر26، منیلا مانمن چرچ، فلپائین

دعا سے پہلے ریڑھ کی ہڑی، 5 ڈگری مڑی ہوئی

گزشتہ پانچ سال سے میری کمر میں ٹیڑھی ریڑھ کی ہڈی کے باعث شدید درد تھا، لٰہذا جب میں کھڑی ہوتی یا دیر تک بیٹھتی تو درد ہوتا تھا۔ کام کے دوران تو یہ درد اور بھی زیادہ ہوتا تھا جہاں مجھے سارا دن ٹھہرنا ہوتا تھا۔ مجھے اپنی کمر پر کھنچاؤ محسوس ہوتا تھا اس لئے میں اکثر اپنی مُٹھی کے ساتھ کمر دباتی، کمر کو گھماتی یا اپنا انداز بدلتی تا کہ مجھے محسوس ہونے والا کھنچاؤ کم ہو سکے۔ میں خداوند پر ایمان کے وسیلہ اس سے شفا پانا چاہتی تھی۔ میں نے خدا سے دعا کی اور پھر کوئی دوا استعمال نہ کہ اور نہ ہی کسی طرح کا طبّی علاج کروایا۔

مجھے سمر ریٹریٹ 2017 کا بہت اشتیاق تھا بالخصوص اِس مشکل کی وجہ سے۔ پہلے دن میں اپنے چرچ گئی اور جی سی این کے ذریعہ اپنے چرچ اراکین کے ساتھ ریٹریٹ میں شرکت کی۔ میں بہت خوش اور توقعات سے بھرپور تھی۔

جب سینئر پاسٹر نے سیمینار کے بعد بیماروں کیلئے دعا کی، تو میں نے ایک ہلکا سا لمس اپنی کمر پر محسوس کیا اور بہت اچھا لگا۔ اس کے بعد، مجھے کمر میں کوئی درد نہ ہوا۔ مزید یہ کہ میں تقریباً چار گھنٹے بیٹھے رہی اورانگریزی نشریات کا ٹگلوگ زبان میں ترجمہ کرتی رہی لیکن مجھے کسی طرح کی مشکل نہ ہوئی۔

میں خداوند کا شکر ادا کرتی ہوں جس نے مجھے بھلے خدا سے ملاقات کا موقع دیا اور مجھے شفا دی اور دعا کا جواب دیا۔

GCN جي سي ان
(گلوبل کرسچن نیٹ ورک)
فون:82-2-824-7107
فیکس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN
(ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک)
فون:82-2-818-7039
فیکس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(مانمن انٹرنیشنل سیمنری)
فون:82-2-818-7334
فیکس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

کتب اُوریم
فون:82-70-8240-2075
فیکس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com